Cambridge Assessment International Education

Cambridge IGCSE™

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER

CANDIDATE NUMBER

9278587847

URDU AS A SECOND LANGUAGE **0539/01**

Paper 1 Reading and Writing **May/June 2023**

2 hours

You must answer on the question paper.

No additional materials are needed.

INSTRUCTIONS
- Answer **all** questions.
- Use a black or dark blue pen.
- Write your name, centre number and candidate number in the boxes at the top of the page.
- Write your answer to each question in the space provided.
- Do **not** use an erasable pen or correction fluid.
- Do **not** write on any bar codes.
- Dictionaries are **not** allowed.

INFORMATION
- The total mark for this paper is 60.
- The number of marks for each question or part question is shown in brackets [ ].

This document has **16** pages. Any blank pages are indicated.

NL 309740/2
© UCLES 2023

[Turn over

https://xtremepape.rs/

مشق نمبر: 1

درج ذیل عبارت پڑھیں اور صفحے کے دوسری طرف سوالات کے جواب لکھیں۔

چند برس پہلے ماسکو کے مشہور تھیٹر میں ایک غیر معمولی ڈرامہ پیش کیا گیا۔ یہ ڈرامہ انیسویں صدی کے عظیم روسی شاعر الیگزینڈر پُشکن کی زندگی کے بارے میں بنایا گیا تھا۔ یہ ڈرامہ اس لیے غیر معمولی تھا کہ اس سے لطف اندوز ہونے والوں میں عام ناظرین کے علاوہ دیکھنے کی صلاحیت سے محروم نابینا افراد بھی موجود تھے۔ ڈرامے کے دوران انہیں ہیڈ فون کے ذریعے بتایا جاتا تھا کہ سٹیج پر کیا ہو رہا ہے۔

کئی دوسرے ممالک کے تھیٹروں میں بھی نابینا افراد کو ایسی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ یہ بات بہت اہم ہے کہ ان کے لیے خصوصی ڈرامے تیار نہیں کیے جاتے بلکہ وہ عام لوگوں کے ساتھ تھیٹر جاتے ہیں تا کہ وہ خود کو معاشرے میں تنہا محسوس نہ کریں۔ نابینا افراد کے لیے خاص ماہرین سٹیج پر جاری ڈرامے کی مکمل تفصیل اس طرح بیان کرتے ہیں جیسے ریڈیو پر کھیل کی کومینٹری کی جاتی ہے۔ تاہم کھیلوں کی نسبت سٹیج ڈرامے کے لیےکرداروں کی زیادہ تفصیلی وضاحت کی ضرورت ہوتی ہے۔ فلم یا ٹی وی ڈرامے کے لیے تو وضاحت ایک بار ریکارڈ کر کے کئی مرتبہ بھی سنائی جا سکتی ہے لیکن تھیٹر میں ایسا ممکن نہیں ہو تا۔ یہاں ہر مرتبہ نئے سرے سے معلومات دی جاتی ہیں کیونکہ سٹیج پر ڈرامے کے دوران ہر بار اداکاروں کے انداز یا صورت حال میں کچھ نہ کچھ تبدیلی کا امکان رہتا ہے۔

جب یہ غیر معمولی ڈرامہ پہلی مرتبہ پیش کیا گیا تو اُس وقت روس میں ایسی وضاحت کرنے والے ماہرین کی تعداد بہت کم تھی۔ ان میں سے پانچ افراد ماسکو کے اسی تھیٹر میں کام کرتے تھے جہاں یہ ڈرامہ پیش کیا گیا۔ ان ماہرین کا کام بہت محنت طلب تھا۔ ایک ڈرامے کے لیے وضاحت تیار کرنے میں انہیں کئی ماہ لگے کیونکہ ان تمام تفصیلات پر بھی توجہ دینے کی ضرورت تھی جو عام ناظرین کے نزدیک شاید زیادہ اہم نہ ہوں۔

عام ناظرین کے لیے تو یہ ڈرامہ کئی سال پہلے پیش کیا جا چکا تھا لیکن نابینا افراد کو اب اس ڈرامے سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملا۔ روسی حکومت کے نمائندوں نے خود ہیڈ فون لگا کر یہ ڈرامہ سنا، تاکہ معلوم کر سکیں کہ نابینا افراد ڈرامے کی وضاحت سن کر کیا سمجھیں گے اور کیسا محسوس کریں گے۔ اب اس تھیٹر میں دیگر ڈراموں کے لیے بھی یہی سہولت دی جا رہی ہے تاکہ بینائی سے محروم لوگ بھی زندگی کے رنگوں سے بھرپور انداز میں لطف اندوز ہو سکیں۔

https://xtremepape.rs/

سوال نمبر 1–6

1 ماسکو میں پیش کیے جانے والے ڈرامے کی خاص بات کیا تھی؟

.... [1]

2 نابینا افرا د کے لیے خصوصی ڈرامے کیوں نہیں بنائے جاتے؟

.... [1]

3 سٹیج ڈرامے کی کومینٹری کھیلوں سے کیسے مختلف ہوتی ہے؟

.... [1]

4 سٹیج ڈرامے کے لیے کی گئی وضاحت اور فلم کی وضاحت میں کیا فرق ہے؟ دو باتیں لکھیں۔

....

.... [2]

5 نابینا افراد کے لیے سٹیج ڈراموں کی وضاحت تیار کرنے میں کیا مشکلات پیش آئیں؟ دو باتیں لکھیں۔

....

.... [2]

6 نابینا افراد کے لیے ڈرامے کی وضاحت کے مؤثر ہونے کا اندازہ کیسے لگایا گیا؟

.... [1]

[کل: 8]

https://xtremepape.rs/

مشق نمبر: 2

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد نیچے دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

A ریاست نیویارک کے شہر البانے میں 1888 کے موسم خزاں میں ایک چھوٹا سا کتا جو سردی اور بھوک سے بے حال تھا، ایک ڈاک خانے میں گھس آیا۔ ڈاک خانے کے ملازموں نے اسے دیکھا تو اس کے لیے خوراک اور گرم جگہ کا انتظام کیا۔ کتا محبت سے ان کی طرف دیکھ کر دم ہلانے لگا اور واپس جانے کے بجائے اس نے ڈاک کے تھیلوں کے درمیان اپنے لیے موزوں جگہ تلاش کر لی۔ چونکہ کتے کا کوئی مالک نہیں تھا، لہٰذا ڈاک خانے والوں نے مشترکہ طور پر اسے اپنی سرپرستی میں لے لیا اور اس کا نام "اونے" رکھ دیا۔ اچھی خوراک اور آرام دہ ماحول کی بدولت اب وہ تندرست و توانا نظر آنے لگا۔ رفتہ رفتہ وہ ڈاک خانے کے ماحول اور ملازمین سے مانوس ہو گیا اور ڈاک تقسیم کرنے والوں کے ساتھ جانے لگا۔ یوں کچھ ہی عرصے میں اسے شہر کے راستوں اور گھروں کی خوب پہچان ہو گئی۔

B ڈاک خانے کے ملازمین نے محسوس کیا کہ اونے غیر معمولی طور پر ذہین ہے، چنانچہ انہوں نے اس سے ڈاک کی تقسیم کا کام لینا شروع کر دیا۔ وہ ڈاک کا تھیلا اس کی کمر پر باندھ دیتے تھے۔ اونے علاقے کے ہر گلی کوچے اور بازار میں جاتا، جہاں لوگ تھیلے میں سے اپنے اپنے خط چھانٹ کر نکال لیتے۔ اس طرح البانے کا ہر فرد اسے پہچاننے لگا اور ہر جگہ خوشی سے اس کا استقبال کیا جاتا۔ کبھی کبھی اسے دودھ یا گوشت بھی انعام کے طور پر مل جاتا تھا۔ ایک دن ریلوے اسٹیشن پر گھومتے ہوئے اس نے ریل کی سرخ رنگ کی ڈاک گاڑی کو دیکھا جو نیویارک شہر کی طرف روانگی کے لیے تیار تھی۔ اونے بھاگ کر اس میں سوار ہو گیا۔ یہ اس کا ریل گاڑی کا پہلا سفر تھا لیکن وہاں ڈاک کے ملازمین کو دیکھ کر وہ مطمئن ہو گیا۔ اب اونے دوسرے شہروں میں بھی ڈاک پہنچانے کے لیے ریل گاڑی پر ہزاروں میل کا سفر کرنے لگا۔

© UCLES 2023

https://xtremepape.rs/

C اونے کی حفاظت کے خیال سے البانے کے ڈاک ملازمین نے اس کے کالر میں پیتل کا ایک خوب صورت تمغہ لگا دیا، جس پر اس کا نام اور پتہ درج تھا۔ یہ کالر لوگوں کو اتنا اچھا لگا کہ کئی اور لوگوں نے بھی مزید تمغے بنوا کر اس کے جسم پر سجا دیے۔ ایک دن واشنگٹن کی بندرگاہ پر جاپان جانے والے بحری جہاز کے ملازمین نے اس کے تمغوں سے پہچان کر اسے اپنے ساتھ لے جانے کی درخواست کی جسے منظور کر لیا گیا۔ اونے جب جاپان کی بندرگاہ پر پہنچا تو اس کی شہرت پہلے ہی وہاں پہنچ چکی تھی اور ہزاروں لوگ اس کے استقبال کے لیے موجود تھے۔ جاپان میں اسے سرکاری مہمان کی حیثیت دی گئی اور وہاں کے شہنشاہ نے اس کے لیے پاسپورٹ بھی جاری کیا۔ تقریباً ساڑھے چار ماہ تک جاپانی بحری جہازوں میں مختلف ممالک کی سیر کرنے کے بعد آخر کار اونے اپنے وطن البانے واپس پہنچ گیا۔

D بحری سفر سے واپسی پر اونے کی شہرت عروج پر تھی اور لوگ اس کے بارے میں طرح طرح کی دلچسپ کہانیاں بیان کرنے لگے تھے۔ انہی دنوں سان فرانسسکو میں ایک ڈاک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ملک بھر سے محکمہ ڈاک کے اعلیٰ افسروں نے شرکت کی۔ اس کانفرنس میں اونے کو مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے مدعو کیا گیا۔ اندازہ ہے کہ اس نے اپنی زندگی کے دس سالوں میں ایک لاکھ چالیس ہزار میل کا سفر طے کیا، جو اس سے پہلے کسی کتے نے نہیں کیا تھا۔ اونے نے ایک بھرپور زندگی گزاری اور اس کے جسم کو محفوظ کر کے عجائب گھر میں رکھا گیا ہے۔ امریکی محکمہ ڈاک اب بھی مختلف مواقع پر اس کی یاد تازہ کرتا رہتا ہے۔ اگر آپ کبھی ڈاک کے ٹکٹ پر تمغوں سے سجے کسی کتے کی تصویر دیکھیں تو سمجھ جائیں کہ یہ اونے کی تصویر ہے جو البانے کے گلی کوچوں میں خط تقسیم کیا کرتا تھا۔

https://xtremepape.rs/

سوال نمبر 7–15

نیچے دیے گئے جملوں (7 تا 15) کو غور سے پڑھیں۔ اس پیرا گراف (A–D) پر نشان لگائیں جس میں یہ بات بیان کی گئی ہے۔

کس پیراگراف میں بتایا گیا ہے کہ۔۔۔۔۔۔

مثال: کتے کو خوراک اور حرارت کی ضرورت تھی۔

A ☑ B ☐ C ☐ D ☐

7 دور دراز کے لوگ خوب صورت تمغوں کی وجہ سے اونے کو پہچان لیتے تھے۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

8 کتے کا نام ڈاک خانے کے ملازمین نے رکھا۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

9 اونے سے متعلق کئی طرح کے قصے لوگوں کی زبان پر تھے۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

10 ڈاک خانے کے ملازمین نے اونے کی ذہانت سے فائدہ اٹھانے کا فیصلہ کیا۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

11 لوگ اونے کے کام سے خوش ہو کر اسے کھانے کے لیے کچھ دیتے تھے۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

12 ہزاروں میل کا سفر اونے کے علاوہ کسی کتے نے نہیں کیا تھا۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

https://xtremepape.rs/

13 بیرونِ ملک اونے کو سرکاری مہمان کے طور پر رکھا گیا۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

14 اونے نے ڈاک تقسیم کرنے والے ملازمین کے ساتھ جانا شروع کر دیا۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

15 اونے ڈاک گاڑی کو اس کے سرخ رنگ کی وجہ سے پہچان کر اس میں سوار ہوا۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

[کل: 9]

https://xtremepape.rs/

مشق نمبر: 3

حشرات کے بارے میں مندرجہ ذیل مضمون پڑھیں اوردیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

ہماری زمین پر حشرات یعنی کیڑے مکوڑے جانداروں کا سب سے بڑا گروہ ہیں۔ تحقیق کے مطابق دنیا بھر کے کیڑے مکوڑوں کا مجموعی وزن انسانوں کے مجموعی وزن سے 17 گنا زیادہ ہے۔ ان کی موجودگی جہاں ہمارے لیے پریشانی کا باعث ہوتی ہے، وہیں ہم تتلی، جگنو اور لیڈی برڈ جیسے خوش نما کیڑوں کو بہت پسند بھی کرتے ہیں اور ان کے بغیر باغوں کی خوب صورتی نامکمل رہتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ایک زمانے میں یورپ میں ٹڈی دل اور دیگر کیڑوں کے فصلوں پر حملے سے قحط کی سی صورت حال تھی۔ انہی دنوں کاشت کاروں نے لیڈی برڈ ز کے جھنڈ کے جھنڈ اترتے دیکھے۔ ان کیڑوں کی آمد سے تھوڑے عرصے میں فصلوں پر حملہ آور کیڑوں سے نجات مل گئی کیونکہ لیڈی برڈ سبزی خور کیڑوں کو کھاتا ہے اور اپنے انڈے ان کی بستیوں میں دیتا ہے جہاں اس کے بچے انڈے سے نکلتے ہی ان سبزی خور کیڑوں کے انڈے اور لاروے کھانے لگتے ہیں۔ کسانوں نے اس کی مدد سے خوش ہو کر ہی اسے لیڈی برڈ کا نام دیا۔ لیکن اِس سب کے باوجود ہم اب بھی کیڑے مکوڑوں کی اہمیت سے پوری طرح واقف نہیں ہیں۔ اسی لیے ہر سال اربوں روپے کی کیڑے مار ادویات بنائی اور استعمال کی جاتی ہیں، جن سے انسانی صحت اور ماحول پر بھی برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

یہ بات تشویش کا باعث ہے کہ دنیا بھر میں کیڑے مکوڑوں کی آبادی تیزی سے کم ہو رہی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق یہ عمل اسی طرح سے جاری رہا تو آئندہ چند دہائیوں میں 40 فیصد حشرات ختم ہو جائیں گے۔ کیڑے مکوڑوں کی کمی انسانوں کے لیے بڑے مسائل پیدا کر سکتی ہے۔ مردہ جانوروں اور فاضل مادوں کے گلنے سڑنے اور مٹی میں شامل ہونے کا عمل یہ کیڑے مکوڑے ہی انجام دیتے ہیں جس سے زمین کی پیداواری صلاحیت بہتر ہوتی ہے۔ پھول دار پودوں اور فصلوں میں کیڑے مکوڑوں کے ذریعے ہونے والی پولی نیشن کا عمل غذا کی پیدا وار کے لیے بہت اہم ہے۔ مثال کے طور پر چاکلیٹ کے پودے کی پیداوار بڑھانے میں 17 اقسام کے کیڑے مکوڑے اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کیڑے مکوڑے کئی پرندوں اور جانوروں کی خوراک کا ذریعہ بھی ہیں جن کی نسلوں کو کیڑوں کے خاتمے کی وجہ سے خطرے کا سامنا ہے۔

کیڑے مکوڑے جس ماحول میں رہتے ہیں وہاں بڑے پیمانے پر کاشتکاری کے لیے جنگلات کی کٹائی کو اِن کی تعداد میں کمی کی ایک بڑی وجہ سمجھا جاتا ہے۔ فصلوں پر کیڑے مار ادویات اور کیمیائی کھادوں کا بے دریغ

https://xtremepape.rs/

استعمال اور عالمی درجہ حرارت میں اضافے جیسی وجوہات بھی کیڑے مکوڑوں کی تعداد میں کمی کا باعث بن رہی ہیں۔ اندیشہ ہے کہ اگر کیڑوں کو بچانے پر توجہ نہ دی گئی تو صرف لال بیگ جیسے زیادہ بچے پیدا کرنے والے کیڑوں کی آبادی میں خوب اضافہ ہو گا کیونکہ وہ اپنے اندر ادویات کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا کر لیتے ہیں۔

دنیا کی آبادی میں اضافے کے ساتھ ساتھ غذائی ضروریات بھی تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ اگر لوگ قدرتی طریقوں سے اگائی گئی خوراک کی طرف مائل ہو جائیں تو کاشت کار بھی کیڑے مار ادویات اور کیمیائی کھادوں پر کثیر رقم خرچ نہیں کریں گے اور ماحول زہریلے کیمیائی اثرات سے محفوظ رہے گا۔ حشرات کی بقا کے لیے جنگلات کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ تیس چالیس سال پہلے کی نسبت اب پاکستان میں تتلیوں کی تعداد بہت کم ہو گئی ہے کیونکہ مختلف علاقوں میں مقامی پودے جن پر تتلیاں پرورش پاتی تھیں، اب کاشت نہیں کیے جا رہے۔ ان کی جگہ نمائشی پودوں اور درآمد کیے جانے والے درختوں نے لے لی ہے۔ حشرات کی افزائش کے لیے ضروری ہے کہ مقامی درخت اور پودے مثلاً شیشم اور کیکر وغیرہ کاشت کیے جائیں جس سے مہنگی زرعی ادویات سے نجات کے ساتھ ساتھ قدرتی توازن کو بگاڑے بغیر اچھی پیداوار بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔ فصلوں کے لیے نقصان دہ کیڑوں کے خاتمے اور زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے ایسے کیڑوں کی افزائش کی جائے جو ان فصلوں کے دشمن کیڑوں کے انڈے اور لاروے کھا کر ان کو مکمل طور پر ختم کر دیتے ہیں۔

https://xtremepape.rs/

سوال نمبر 16–19

حشرات کے موضوع پر دیے گئے مضمون کو پڑھ کر مندرجہ ذیل سرخیوں کے تحت مختصر نوٹس تیار کریں۔

16 لیڈی برڈ نامی کیڑے کی پسندیدگی کی وجوہات:

• ....

• .... [2]

17 کیڑوں کی آبادی میں کمی سے زندگی پر اثرات:

• ....

• ....

• .... [3]

18 لال بیگ جیسے کیڑوں کی آبادی بڑھنے کی وجوہات:

• ....

• .... [2]

19 قدرتی طریقوں سے اگائی جانے والی فصل کے فائدے:

• ....

• .... [2]

[کل: 9]

https://xtremepape.rs/

مشق نمبر: 4

مشق نمبرتین میں حشرات سے متعلق کچھ معلومات دی گئی ہیں۔

20 اب آپ ایک خلاصہ لکھیں کہ دنیا بھر میں کیڑے مکوڑوں کی کمی انسانوں کے لیے کیا مسائل پیدا کر سکتی ہے اور مفید کیڑوں کی افزائش کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ آپ مشق نمبر تین میں بنائے گئے اپنے نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔

خلاصہ تقریباً 100 الفاظ پر مشتمل ہو۔

جہاں تک ممکن ہو خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

خلاصے کے مواد کے 4 نمبر اور طرز تحریر اور صحیح زبان کے 6 نمبر دیے جائیں گے۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

[کل: 10]

https://xtremepape.rs/

مشق نمبر: 5

21 آپ کے کزن نے اسکول جانے کی بجائے آن لائن گھر پر پڑھنے کے بارے میں آپ سے پوچھا ہے۔
اپنے کزن کو اس بارے میں ایک ای میل لکھیں۔
اپنی ای میل میں مندرجہ ذیل نکات ضرور شامل کریں۔

- گھر میں آن لائن پڑھنے کے فائدے
- اسکول جا کر پڑھنے کے فائدے
- آپ اپنے کزن کو کیا مشورہ دیں گے / گی اور کیوں؟

آپ کی ای میل تقریباً 120 الفاظ پر مشتمل ہونی چاہیے۔
ای میل کے مواد کے لیے 3 نمبر اور صحیح زبان اور طرز تحریر کے 5 نمبر دیے جائیں گے۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

© UCLES 2023

https://xtremepape.rs/

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

[کل: 8]

https://xtremepape.rs/

مشق نمبر: 6

22 "اسکول میں طالب علموں کے لیے یونیفارم کی پابندی نہیں ہونی چاہیے"
آپ اس رائے سے کس حد تک متّفق ہیں؟
اس بارے میں نوجوانوں کے میگزین کے لیے ایک مضمون کی صورت میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ آپ کا مضمون تقریباً 200 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

اس طرح کی پابندی نہ ہونے سے نوجوان اپنی تعلیم پر زیادہ توجہ نہیں دیں گے۔

اس طرح کی پابندی نہ ہونے سے نوجوان خوشی سے اسکول جانے کے لیے تیار ہوں گے۔

اوپر دیے گئے مکالمے سے آپ کچھ نکات بنانے میں مدد لے سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ نکات اپنی طرف سے بھی شامل کریں۔
مضمون کے مواد کے لیے 8 نمبر اور صحیح زبان اور طرز تحریر کے لیے 8 نمبر دیے جائیں گے۔

© UCLES 2023

https://xtremepape.rs/

[کل: 16]

© UCLES 2023

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of Cambridge Assessment. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is a department of the University of Cambridge.

https://xtremepape.rs/